السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسباب وسائل دعوت کے بارے میں مبلغین میں اختلاف ہے کچھ لوگ توایسے توفیقی عبادت قرار دیتے ہیں اوراس کے تیجہ میں مختلف ثقافتی سر گرمیوں 'کھیلوں اورڈراموں وغیرہ کی مخالفت کرتے ہیں کہ نوجوانوں کو مائل کرنے اوردعوت دینے کےلیے اس طرح کے وسائل اختیار نہ کیے جائیں 'جب کہ کچھ لوگ لوگوں کا موقف یہ ہے کہ نئے زمانے میں وسائل بھی نئے ہوے ہیں لہذا مبلغین کو چاہیے کہ وہ دعوت الی اللہ کےلیے ہر مباح وسیلے کو استعمال کریں 'امید ہے کہ آپ واضح فرمائیں گے کہ ان میں سے صحیح موقف کون سا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الحمدللہ رب العلمین !اس میں کچھ شک نہیں کہ دعوت الی اللہ عبادت ہے 'جیساکہ اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل آیت کریمہ میں اس کا حکم دیا ہے :

ادعُ إِلىٰ سَبيلِ رَبِّكَ بِالحِكمَةِ وَالمَوعِظَةِ الحَسَنَةِ ۖ وَجـٰدِلهُم بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ ... ١٢٥ ... سورة النحل

‘‘اے پیغمبر!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤاور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔)

اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف دعوت دینے والاانسان دعوت دیتے ہوئے یہ سمجھتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت بجالاتے ہوئے اس کا تقرب حاصل کررہاہے ۔اس میں کوئی شک نہیں کہ سب سے بہترین چیز جس کی طرف دعوت دی جائے وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اوراس کے رسول کی سنت ہے ۔اللہ تعالیٰ کی کتاب انسانیت کےلیے سب سے بڑاواعظ ہے 'ارشادباری تعالیٰ ہے :

يـٰأَيُّهَا النّاسُ قَد جاءَتكُم مَوعِظَةٌ مِن رَبِّكُم وَشِفاءٌ لِما فِى الصُّدورِ وَهُدًى وَرَحمَةٌ لِلمُؤمِنينَ ... ٥٧ ... سورة يونس

‘‘اے لوگو!تمہارے پاس تمہارے پروردگارکی طرف سے نصیحت اوردلوں کی بیماریوں کی شفااور مومنوں کےلیے ہدایت اوررحمت آپہنچی ہے ۔’’

نبی ﷺ وعظ کےلیے بے حد بلیغ الفاظ استعمال فرمایا کرتے تھے کبھی کبھی آپ اس اندازسے وعظ فرماتے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بیان ہے کہ اس دل سے فگاراورآنکھیں اشکبار ہوجاتیں جب انسان کےلیے یہ ممکن ہوکہ اس کا وعظ اس کے وسیلہ یعنی کتاب اللہ اورسنت کے ساتھ (مزین)ہوتو بلاشبہ یہ ایک بہترین وسیلہ ہے اوراس کے ساتھ کبھی کبھی وہ ایسے وسائل کو بھی استعمال کرلے 'جن کو اللہ تعالیٰ نے جائز قراردیا ہوتواس میں کوئی حرج نہیں 'بشرطیکہ یہ وسائل کسی حرام چیز مثلاًجھوٹ یا کافرانہ ڈرامے وغیرہ پر مشتمل نہ ہوں ۔یعنی ایسے ڈرامے جن میں صحابی کرام رضی اللہ عنہم یا صحابہ کرام کے بعد مسلمانوں کے ائمہ کا کردارادا کیا گیا ہویااس طرح کا کوئی اورایسا ڈرامہ ہوجس سے یہ خدشہ ہوکہ گویہ اداکاری کے روپ میں ان اائمہ فضلاء کی توہین کررہا ہے 'نیز اس قبیل میں سے یہ بھی ہے کہ ڈرامہ میں مرد کی عورت کے ساتھ اور عورت کی مرد کے ساتھ مشابہت نہ ہو کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والی ہوں اوران مردوں پر لعنت فرمائی ہے کہ جو عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے ہوں۔

بہر حال اگر کبھی ان وسائل میں سے کوئی وسیلہ تالیف قلب کےلیے اختیار کرلیا جائے اوروہ کسی حرام چیز پر مشتمل نہ ہو تو میری رائے میں اس میں کوئی حرج نہیں لیکن ان وسائل کو کثرت سے استعمال کرنا انہیں ہی دعوت الی اللہ کےلیے استعمال کرنا اورکتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اعراض کرنا کہ مدعو صرف انہی وسائل ہی سے اثر قبول کرتا ہو تو میں اسے جائز نہیں سمجھتا بلکہ میری رائے میں یہ طریقہ حرام ہے کیونکہ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میںلوگوں کو کتاب وسنت سے ہٹاکرکسی اورچیز کی طرف متوجہ کرنا ایک امر منکر ہے البتہ کبھی کبھی ان وسائل کے استعمال میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ یہ کسی حرام چیز پر مشتمل نہ ہوں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص317

محدث فتویٰ